نسخہ ہائے وفا
ابرار شیخ
کتابوں کو اپنی زندگی میں جگہ دیں

کتابوں کو اپنی زندگی میں جگہ دیں

Safar-e-
ADAB
BEING THE STRING OF YOUR KITE

ابرار شیخ

ضروری بات

"کتابوں کو اپنی زندگی میں جگہ دیں" اس کہانی کے تمام جملہ حقوق لکھاری " ابرار شیخ" کے نام محفوظ ہیں۔ کہانی کا کوئی بھی حصہ کسی بھی صورت میں کسی دوسرے پلیٹفارم یا سوشل میڈیا پر پوسٹ کرنے سے پہلے لکھاری کی اجازت درکار ہو گی۔ بغیر اجازت استعمال کرنے والوں پر سخت کاروائی کی جا سکتی ہے۔

یہ کہانی اور اس میں موجود کردار محض تصوراتی ہیں۔ کسی بھی حقیقی کہانی یا انسان سے ان کا کوئی واسطہ نہیں ہے۔ کسی بھی طرح کی مشابہت کو اتفاق سمجھا جائے۔

Safar-e-
ADAB
BEING THE STRING OF YOUR KITE

کسی نے کتاب کی تعریف کرتے ہوئے بہت خوب کہا: وہ شبانہ روز کی محنت ہے ، جس کو خون جگر شب و روز کی محنت اور قلب و دماغ کی فکر سے سینچا اور سیر اب کیا گیا ہے۔

کتاب ایک دنیا ہے یا ایک شہر، جس میں بہت سی قومیں آباد ہیں، جن کا وہ اس کتابی دنیا میں مطالعہ کرتا ہے، لوگ تو یہ کہتے ہیں فلاں عالم یا فلاں شخص دنیا میں نہیں رہا؛ لیکن کتابی دنیا ان کو زندہ رکھتی ہے، اور زندہ کرتی ہے، جب کتاب پڑھی جاتی ہے تو در حقیقت ایسا معلوم ہوتا ہے کہ وہ زندہ ہے۔

کتاب ہر دور میں تعلیم و تربیت کا اہم ذریعہ رہی ہے، ایک عہد سے دوسرے عہد، ایک دماغ سے دوسرے دماغ تک، علم کو منتقل کرنے کے لیے انسان نے تحریر کا سہارا لیا اور کتاب کی زندگی شروع ہو گئی، اس کہ ہیئت ہر دور میں بدلتی رہی، کتاب کا سفر مٹی کی تختیوں سے شروع ہوا، لکڑی کی چھال، درختوں کے پتے، جانوروں کے چمڑوں اور ہڈیوں کے اوراق سے ہوتے ہوئے کاغذ کے ورق پر پہنچا، مدتوں کاغذ پر راج کرنے کے بعد اب یہ برقی لہروں پر اپنی جگہ بنا بیٹھی ہے۔

Safar-e-
ADAB
BEING THE STRING OF YOUR KITE

اہمیت

ہمارے معاشرے میں کتابوں کو ہمیشہ بہت اہمیت حاصل رہی، کتابوں سے محبت کی نشانیاں ان لوگوں کے ہاں دیکھنے کو مل سکتی ہے، جو کتابوں کو عزیز از جان تصور کرتے ہیں،

کتاب ہر زمانے میں اہمیت کی نگاہ سے دیکھی گئی، اس کے حصول کے لیے دور دراز کے سفر کیے جاتے، جلاوطنی میں بیش قیمت خزانے اور دنیا و مافیہا کی جائداد چھوڑ کر لوگوں نے کتابوں کو اپنا زاد سفر بنایا، راستہ میں لوٹ مچی تو سب کچھ قربان کر کے کتابوں کو بچایا، بارش اور سیلاب سے کتابوں کو ہر طرح سے محفوظ رکھا؛ یہاں تک کہ رات رات بھر

بارش سے کتابوں کو بچانے اور محفوظ رکھنے میں اپنے جسم و جاں کو ڈھال تک بنا دیا، مگر کتابوں کو حاصل کر کے اسے زندگی بھر ساتھ رکھ کر فخر محسوس کیا، زندگی بھر کی آمدنی کتابوں کی خریداری پر نثار کر دی گئی۔

کتابوں سے محبت کے نادر نمونے۔۔

چناچہ امام تیمیہ رحمتہ اللہ علیہ کے خاندان نے تاتاریوں کی وجہ سے دمشق کا رُخ کیا، تو اس پریشانی اور بے سروسامانی کے عالم میں بھی انہوں نے اپنے آبائی کتب خانے کو اپنے مال و متاع پر ترجیح دی اور ایک گاڑی جسے خود کھینچنی پڑتی تھی اس کے ذریعے کتابوں کو دمشق تک پہنچایا۔

Safar-e-ADAB

مشہور محدث امام ابو ایوب سلیمان بن داؤد شاذ کونی رحمتہ اللہ سے وفات کے بعد خواب میں مغفرت کا سبب پوچھا گیا تو فرمایا، " ایک دن میں اصفہان جا رہا تھا، راستہ میں زور کی بارش شروع ہوئی، مجھے سب سے زیادہ فکر اس بات کی تھی کہ میرے ساتھ کچھ کتابیں تھی، اگر وہ ضائع ہو گئی تو میری ساری پونجی لٹ جائے گی، قریب میں ایسا کوئی سائبان یا چھت نہ تھی جس کے نیچے پناہ لی جا سکے- چناچہ میں نے اپنے جسم کو دوہرا کر کے کتابوں پر سایہ کر دیا، تاکہ وہ بارش سے حتی الامکان محفوظ رہ سکے، بارش ساری رات جاری رہی اور میں ساری رات اسی حالت میں بیٹھا رہا، صبح کے وقت بارش رکی اور میں سیدھا ہوا، اللہ نے اس عمل کی وجہ سے میری مغفرت فرما دی۔

حضرت ہشام رحمتہ اللہ علیہ کہتے ہیں : میرے والد حضرت عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی کتابیں یوم حرہ میں جل گئی تھیں، بعد میں میرے والد برابر فرماتے رہتے، " کاش اہل و عیال، مال و دولت کی جگہ میرے پاس کتابیں رہ گئی ہوتی ۔"

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں، " ہمارے پاس کتابیں ہیں، جنہیں ہم برابر دیکھا کرتے ہیں۔

ایک شاعر نے یہاں تک کہہ دیا:

فمحبوبي من الدنيا كتابي!

دنیا میں میری محبوب ترین چیز بس میری کتاب ہے۔

مست ہو کر دیکھتے ہیں طالبان معرفت

بادہ اسرار کا لبریز ساغر ہے کتاب۔

Safar-e-
ADAB
BEING THE STRING OF YOUR KITE

کتب بینی کے چند فوائد باذوق تجزیہ کار کی نظر میں۔۔

- کتاب علم میں اضافہ کرتی ہے۔

- غور و فکر کے دریچے کھولتی ہے۔

- زبان کو حسن بخشتی ہے۔

- اسلوب کو نکھارتی ہے۔

- لہجہ کو سنوارتی ہے۔

- اظہار کو قرینہ سکھاتی ہے۔

-الفاظ میں جادو بھرتی ہے۔

- ابلاغ کو تاثیر دیتی ہے۔

- مطالعہ قلم کو ادیب اور زبان کو خطیب بنا دیتی ہے۔

دور رفتہ جدیدیت کا دور ہے، ہر چیز نے جدت اختیار کر لی ہے، اور انسانی زندگی میں کافی چیزوں نے اپنی جگہ بنالی ہے، اب ایک جان بے شمار مصروفیات کی وجہ سے کتابوں سے تعلقات کمزور پڑتے جا رہے ہیں، ہر نفس وقت کی قلت کا شکار ہے، عزائم کے باوجود وہ کام رہ جاتے ہیں، جن کے لیے وقت فارغ کیا جاتا ہے۔

Safar-e-
ADAB
BEING THE STRING OF YOUR KITE

اللہ تبارک و تعالیٰ نے اپنے پاک کلام میں جن چیزوں کی قسم اٹھائی ان میں سے ایک وقت ہے، اور وقت کے لیے یہ نقطہ واقعی قابل غور ہے کہ دنیا میں لوگوں کو مال و دولت، عزت و شرف، حسن و جمال، عقل و شعور، دانش مندی و چالاکی میں اللہ نے کسی کو کم اور کسی کو زیادہ عطا کیا ہے، مگر ایک دولت سب کے پاس یکسانیت سے تقسیم ہوئی ہے اور وہ وقت ہے۔

ایک کھیت میں کام کرنے والے کسان سے لے کر آفس میں کمپیوٹر کے برابر بیٹھا شخص وقت کی نعمت میں برابر حصہ رکھتا ہے، درس گاہ کا طلب علم اور روزگار کی تلاش میں گلی سڑکوں پر بھٹکنے والا برابر چوبیس گھنٹے پاتا ہے، جب کہ کوئی اِن چوبیس گھنٹوں میں بے شمار کاموں کو انجام دے کر کامیابی کی راہ لیتا ہے تو دوسرا اپنے وقت کے متعین کام کو پورا نہیں کر پاتا،

اسی وجہ سے آپ کامیاب ترین لوگوں کی زندگیوں کو نظام الاوقات سے لیس دیکھیں گے، اور ساتھ ان کی زندگی کا ایک حصہ یہ بھی تھا کہ کیسے قیمتی کتابوں کو حاصل کیا جائے اور اول فرصت میں ان کا مطالعہ کیا جائے۔

مگر آج انسان کے پاس سب سے بے وقعت چیز وقت ہے، ایک ریسرچ کے مطابق ایک تئیس یا پچیس سالہ شخص اپنی زندگی کے ڈھائی سو سے زائد دن صرف اشتہار بینی میں گزار دیتا ہے، جبکہ ہمارے پاس کتاب کا ایک صفحہ پڑھنے کا وقت نہیں رہتا۔

ذات کے مشاہدے سے انسان اپنے آپ کو دریافت کرتا ہے، اور کائنات کے مطالعہ سے وہ خدا کو پاتا ہے، اسی لیے تو رب العالمین نے اپنی تخلیق پر غور و فکر لیل و نہار اور ارض و سماء پر تفکر و تدبر کرنے کی تلقین کی ہے، مگر افسوس صد افسوس ہم دونوں سے محروم ہیں۔

Safar-e-
ADAB
BEING THE STRING OF YOUR KITE

ختم شد

اگر آپ ایک لکھاری ہیں اور اپنی کہانیاں و افسانے بہترین پلیٹفارم کے ذریعے سے اپنے قاریوں تک پہنچانا چاہتے ہیں تو سفر ادب آپ کو خوش آمدید کہتا ہے۔ ہمیں آپ کی ناول، افسانہ یا شاعری سفر ادب کی زینت بناتے ہوئے بے حد خوشی محسوس ہو گی۔ مزید معلومات کے لیے ای میل کریں یا ہماری ویب پہ موجود کانٹیکٹ کے بٹن پہ کلک کریں۔ شکریہ

- ٹیم سفر ادب

سفر ادب کی جانب سے ناولوں کی پی ڈی ایف کاپی کو ہر غلطی سے ماورا بنانے کی پوری کوشش کی گئی ہے۔ کسی بھی طرح کی غلطی پائی جانے پر اسے محض اتفاق سمجھا جائے۔ ہماری ٹیم کے تیار شدہ پی ڈی ایف کے تمام جملہ حقوق سفر ادب کے نام محفوظ کر لیے گئے ہیں۔ کسی ادارے یا شخص کی جانب سے ہمارے کام کو اپنے آفیشل استعمال میں لانے کی کوشش کو غیر قانونی سمجھ کر سفر ادب کی جانب سے کاروائی کی جا سکتی ہے۔

- ٹیم سفر ادب